

دانیال کی کتاب - نمبر اکیانوے

پیغمبرانہ دریا کی نقاب کشائی: دانیال کی رؤیائوں کی حرکتوں کے باہمی روابط کا سفر

Jeff Pippenger

2024-02-24

پہلے فرشتے کی تحریک میں جو علم کھولا گیا، اس کی نمائندگی کتاب دانی ایل میں نہر اُلائی کی رؤیا کرتی ہے۔ وہ رؤیا دانی ایل کے ابواب سات، آٹھ اور نو کی نمائندگی کرتی ہے، اور تیسرے فرشتے کی تحریک میں جو علم کھولا گیا، اس کی نمائندگی نہر حدیقل کی رؤیا کرتی ہے، جو ابواب دس، گیارہ اور بارہ کی نمائندگی کرتی ہے۔ ان دونوں تحریکوں کے درمیان بہت سے روابط پائے جاتے ہیں۔ یہ دونوں تحریکیں 1863 کی بغاوت سے لے کر 1989 میں وقت آخر تک کے ایک سو چھبیس برس کے ذریعے آپس میں مربوط ہیں۔

اختتام زمانہ کے دونوں مواقع، ہر تحریک میں، احبار باب چھبیس کے 'سات بار' کے ذریعے نشان زد ہیں۔ بت پرستی اور پھر پاپائیت نے 1798 میں اختتام زمانہ تک مقدس مقام اور لشکر کو پامال کیے رکھا۔ 1863 کی بغاوت سے 1989 تک ایک روحانی پامالی وقوع پذیر ہوئی تھی، جس کی نمائندگی حزقی ایل باب آٹھ کی چار مکروہات کرتی ہیں۔

پہلے قہر کے خاتمے سے لے کر 1844 میں آخری قہر کے خاتمے تک کے چھیالیس سال، جن میں مسیح نے ایک روحانی بیگل قائم کی تھی اور 22 اکتوبر 1844 کو وہ اچانک اس میں داخل ہوا، 1989 میں شروع ہونے والے وقت آخر سے لے کر جلد آنے والے اتوار کے قانون تک کے عرصے کے متوازی ہیں، جب مسیح ایک بار پھر ایک روحانی بیگل قائم کر رہا ہے، جس میں وہ مکاشفہ باب گیارہ کے عظیم زلزلے کے وقت اچانک آ پہنچے گا۔

جب تیسرا فرشتہ 1844 میں آیا، تو عہد کا پیغامبر اچانک ظاہر ہوا تاکہ لاوی کے بیٹوں کو پاک کرے، لیکن 1863 تک ان کے وفا لایوں نے ایلیاہ کے ذریعے پہنچایا گیا موسیٰ کا پیغام رد کر دیا اور بیابان میں بھٹکتے پھرنے لگے۔ اس آزمائشی عمل میں "معمار" بالآخر "سات اوقات" کے "سنگ زاویہ" کو رد کر دیں گے، اور پھر فلادیلفیا کی تحریک سے لاودکیہ کی کلیسیا کی طرف منتقل ہو جائیں گے۔ آخری دنوں میں، جب عہد کا پیغامبر اچانک اپنے بیگل میں آئے گا، جلد آنے والے اتوار کے قانون کے وقت، وہ اپنے دوسرے گلے کو بلانے کے لیے وفادار لایوں کو استعمال کرے گا۔ آخری دنوں کے وفادار لاودکیہ کی "کلیسیا" سے فلادیلفیا کی "تحریک" کی طرف منتقل ہو چکے ہوں گے۔

پہلے فرشتے کی تحریک نے کنگ جیمز بائبل کی اشاعت کے دو سو بیس سال بعد اپنا باقاعدہ پیغام شائع کیا، اور تیسرے فرشتے کی تحریک نے اعلان آزادی کی اشاعت کے دو سو بیس سال بعد اپنا باقاعدہ پیغام شائع کیا۔ دونوں تحریکوں کے باقاعدہ پیغام کو اسلام کی ایک پیشین گوئی کی تکمیل سے تقویت ملی، جس کی علامت ایک فرشتے کا نزول تھا۔ فرشتے کی آمد نے حقوق کے باب دوم کی "بحث" کے آغاز کی نشاندہی کی، اور حقوق کی تختیوں کی اشاعت کا باعث بنی۔

حقوق کی تختیوں میں پیش کردہ قوت بخش پیغام ایک ایسی مایوسی پر منتج ہوا، جس نے تاخیر کے ایک زمانے کو جنم دیا، جس نے نصف شب کی پکار کے پیغام تک رہنمائی کی، جو نصف شب کی پکار کے پیغام کی تکمیل پر اختتام پذیر ہوا۔ ان دونوں تحریکوں کے درمیان موجود مماثلتیں ان کے لیے قطعی ثبوت ہیں جو دیکھنا چاہتے ہیں کہ میلرانیٹ تاریخ کے تمام عناصر ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تاریخ سے مربوط ہیں اور اس میں پھر سے دہرائے جاتے ہیں۔ پچھلی بارش کی مدت میلرانیٹ تحریک میں بطور

نمونہ پیش کی گئی ہے، اور اس کی تکمیل فیوچر فار امریکہ کی تحریک میں ہوتی ہے۔ الہام باربا اُن لوگوں کو آگاہ کرتا ہے جو سننے کے لیے آمادہ ہیں کہ صرف وہی جو پچھلی بارش کو پہچانتے ہیں، اسے حاصل کریں گے۔

آخری بارش کے دور، تحریک اور پیغام سب ملرائٹوں کی تاریخ میں مجسم ہیں، اور لفظ "recognize" اس بات کی نمائندگی کرتا ہے کہ کسی ایسی چیز کو دیکھنا جسے آپ پہلے دیکھ چکے ہوں۔ آخری بارش کے دور، تحریک اور پیغام کو دیکھنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ آپ یہ پہچانیں کہ اس کی تمثیل ملرائٹوں کی تاریخ میں کی گئی ہے۔ اس کی تمثیل دیگر مقدس اصلاحی تحریکوں میں بھی کی گئی ہے۔ ملرائٹ تحریک ایک ابتدائی تحریک تھی جو ایک اختتامی تحریک کی نمائندگی کرتی ہے، لہذا اس کے پاس پہلے کی اصلاحی تحریکوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ براہ راست حوالہ جات ہیں۔ اس پر الفا اور اومیگا کی علامت بھی ہے، جو ہمیشہ کسی چیز کے انجام کی مثال اس کے آغاز سے دیتا ہے۔

میلرائٹ تحریک میں بنیادیں قائم کی گئیں، اور مرکزی ستون دانی ایل باب آٹھ کی آیات تیرہ اور چودہ کو سمجھا جاتا تھا۔ مجھے علم ہے کہ سسٹر وائٹ آیت چودہ کو مرکزی ستون اور بنیاد قرار دیتی ہیں، مگر حقیقت یہ ہے کہ آیت چودہ، آیت تیرہ کے سوال کا جواب ہے۔ وہ سوال سمجھے بغیر جواب ہے معنی ہوتا ہے جو اس جواب کو جنم دیتا ہے۔ آیت تیرہ روندے جانے کی رویا کی نشان دہی کرتی ہے، جو دو ویران کرنے والی قوتوں کے ذریعے انجام پاتی ہے، اور آیت چودہ مسیح کی اس رویا کی ہے جس میں وہ بیکل اور لشکر کو بحال کرتا ہے جنہیں روند ڈالا گیا تھا۔ یہ دونوں رویا سیاق و سباق، قواعد زبان اور پلمونی، یعنی عجیب شمار کرنے والا، کے ذریعے براہ راست آپس میں مربوط ہیں۔

ولیم ملر کو بنیادی حقائق کی نشاندہی کے لیے استعمال کیا گیا، یعنی دانی ایل باب آٹھ کی آیات تیرہ اور چودہ۔ جو پہلا گوہر اس نے دریافت کیا وہ "سات اوقات" تھا جو آیت تیرہ میں بیان کردہ پامالی کی نمائندگی کرتا ہے، اور وہ خاکہ جس پر اس نے اپنی پوری نبوی عمارت کھڑی کی، آیت تیرہ میں مذکور "دو اجڑے والی قوتوں" کا موضوع تھا۔ ملرنے درست طور پر یہ تعین کیا کہ آیت تیرہ کا "daily" "daily" بت پرستی تھا، اور اجڑے والی قوت کی سرکشی پائائیت تھی۔ اسی اعتبار سے ملر کے خاکے کی حقیقی "بنیاد"، اور بنیاد کی بنیاد اور مرکزی ستون، یہ سمجھ تھی کہ باب آٹھ میں "daily" "daily" سے مراد بت پرستی ہے۔ ملرائٹ تاریخ میں علم کے بڑھنے کی بنیاد یہی تھی کہ دانی ایل باب آٹھ کا "daily" "daily" بت پرستی ہے، اور الہام نے یہ احتیاط سے واضح کیا کہ "جنہوں نے ساعتِ عدالت کی پکار دی، اُن کا 'daily' 'daily' کے بارے میں نقطہ نظر درست تھا"۔

1989 میں وقتِ اختتام پر جس "علم میں اضافہ" کے طور پر نور کی نمائندگی کی گئی، اس کی بنیاد بھی "روزانہ" ہے۔ یہ بس ایک اور الہی مماثلت ہے۔ دانی ایل باب 11 کی آخری چھ آیات میں جس "علم میں اضافہ" کی نمائندگی کی گئی ہے اسے پہچاننے کے لیے ایلن وائٹ کی تحریروں کو بروئے کار لانا ضروری ہے۔ اپنی تحریروں میں وہ واضح کرتی ہیں کہ دانی ایل باب 11 کی آیت 31 کی تاریخ دانی ایل باب 11 کی آخری آیات میں دوبارہ دہرائی جائے گی۔ اس الہامی اشارے کے بغیر آیت 31 کی متوازی تاریخ کو آیات 40 اور 41 کے ساتھ سمجھنا کہیں زیادہ مشکل کام ہوتا۔

کتاب دانی ایل میں "روزانہ" بت پرستی کی نمائندگی کرتا ہے اور ملرائٹس کے لیے بنیاد کی بنیاد ہے، اور یہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تحریک کے پیغام کی بنیاد ہے۔ یہ وہ سچائی بھی ہے جسے دانستہ ایک "جھوٹ" کے ذریعے غلط بنا دیا گیا، جو لاودکیائی ایڈونٹ ازم کی تیسری نسل میں داخل کیا گیا تھا، جس کی تمثیل حزقی ایل باب آٹھ میں تیسری مکروہ چیز "تموز کے لیے روتی ہوئی عورتیں" سے دی گئی تھی، اور اس سمجھوتے سے بھی جس کی نمائندگی تیسری کلیسیا پرگامس کرتی ہے۔

آخری بارش کے زمانے میں "daily" "daily" کے مسئلے کے کردار کی جو الہی رہنمائی سامنے آتی ہے، وہ بالکل حیرت انگیز ہے اور انسانی گھڑت کے امکان سے ماورا ہے۔ لاودکیائی ایڈونٹسٹ جماعت کی چوتھی

نسل کو سورج کے آگے سجدہ ریز دکھایا گیا ہے، اور یوں یہ حیوان کی مہر کو قبول کرنے کی نمائندگی کرتی ہے۔ سسٹر وائٹ یہ بتاتی ہیں کہ اُس مہر کو قبول کرنا حیوان کے ہم خیال ہو جانا ہے، اور جو لوگ ضد مسیح کے مفہوم میں الجھ جاتے ہیں، وہ آخر کار گناہ کے آدمی کے ساتھ جا کھڑے ہوں گے۔ یہ سب کچھ حزقی ایل باب آٹھ میں یروشلم کے بزرگوں کے ذریعے پیش کیا گیا ہے۔

تیسری اور چوتھی نسل میں خدا اُن لوگوں کا انصاف کرتا ہے جو اُس سے نفرت کرتے ہیں، اور وہ انصاف اسی وقت نافذ کیا جاتا ہے جب دوسرا طبقہ خدا کی منظوری کی مہر حاصل کر رہا ہوتا ہے۔ کتاب مقدس کی وہی عبارت جس نے ولیم ملر کو یہ روشنی دی کہ کتاب دانی ایل میں "daily" "daily" سے مراد بت پرست روم ہے، اسی عبارت میں "آدمی گناہ" کی سب سے براہ راست شناخت ملتی ہے، جس کے آگے حزقی ایل کے آٹھویں باب میں قدیم بزرگ جھکتے ہیں۔ وہ باب دوسری ویران کرنے والی قوت کے پوپ کی نشان دہی کرتا ہے، اور ساتھ ہی پہلی ویران کرنے والی قوت کی بت پرستی کی بھی نشان دہی کرتا ہے۔ اور اس عبارت میں زیر بحث سچائی بت پرست روم کا کردار ہے، جو دوسری تھسلنیکیوں میں وہ قوت ہے جو پاپائیت کو 538 تک تخت نشین ہونے سے روکتی ہے۔

وہ "روزانہ" جو ملر کی بنیادی حقیقت تھی، جس نے اسے دو ویران کرنے والی قوتوں پر مبنی نبوت کا ایک خاکہ مرتب کرنے کے قابل بنایا جو مقدس اور لشکر کو روندتی ہیں، وہی سچائی ہے جسے پولس نے رد کردہ سچائی کے طور پر شناخت کیا ہے، اور جو آخری دنوں میں اسی سچائی سے محبت نہ رکھنے والوں پر زبردست گمراہی لے آتی ہے۔ متوازی تاریخوں کے مطابق، یہی وہ سچائی، یعنی بنیادی حقیقت، نے Future for America کو آخری دنوں میں آخری تہرے اتحاد کے بارے میں نبوت کا ایک خاکہ تیار کرنے کے قابل بنایا۔

صرف یہی نہیں، بلکہ وہ بنیادی حقیقت، جو دونوں متوازی تاریخوں کے لیے بھی بنیادی حقیقت ہے، اسے اس "جھوٹ" میں بدل دیا گیا ہے جو بنیادی خطا اور پولس کی بیان کردہ "شدید گمراہی" بن جاتا ہے، اور جھوٹی "آخری بارش" کے "امن اور سلامتی" والے پیغام کے ڈھانچے کی بنیاد بنتا ہے جس کا اعلان ایسے آدمی کرتے ہیں جو آئندہ کبھی اپنی آوازیں بلند نہیں کریں گے اور خدا کے لوگوں کو ان کی تعدیات نہیں دکھائیں گے۔ "daily" "daily" پہلے اور تیسرے فرشتے کی دونوں تحریکوں کی بنیاد کی نمائندگی کرتا ہے، اور جب لاؤڈیکہ کے باغیوں نے اس کے مفہوم کو الٹ دیا، اور شیطانی علامت کو مسیح کی علامت قرار دیا، تو وہ جھوٹی علامت جھوٹی آخری بارش کے جعلی پیغام کی بنیاد بن گئی۔

ٹھہر جاؤ اور حیران ہو؛ چیخو اور چلاؤ؛ وہ مدبوش ہیں لیکن شراب سے نہیں؛ وہ لڑکھڑاتے ہیں لیکن قوی شراب سے نہیں۔ کیونکہ خداوند نے تم پر گہری نیند کی روح اُنڈیلی ہے اور تمہاری آنکھیں بند کر دی ہیں: یعنی نییوں اور تمہارے حاکموں، رویا دیکھنے والوں کو اس نے ڈھانپ دیا ہے۔ اور سب کی رویا تمہارے لیے ایک ایسی کتاب کے الفاظ کی مانند ہو گئی ہے جو مہر بند ہے، جسے لوگ ایک پڑھے لکھے کے حوالے کرتے ہیں اور کہتے ہیں، براہ کرم اسے پڑھو: وہ کہتا ہے، میں نہیں پڑھ سکتا، کیونکہ یہ مہر بند ہے۔ اور وہ کتاب ایک آن پڑھ کو دی جاتی ہے اور کہا جاتا ہے، براہ کرم اسے پڑھو: وہ کہتا ہے، میں آن پڑھ ہوں۔ پس خداوند نے کہا، چونکہ یہ قوم منہ سے میرے نزدیک آتی ہے اور اپنے ہونٹوں سے میری تعظیم کرتی ہے، لیکن اپنا دل مجھ سے دور کر لیا ہے، اور ان کا میرے لیے خوف آدمیوں کے احکام سے سکھایا ہوا ہے؛ اس لیے دیکھو، میں اس قوم کے درمیان ایک عجیب کام کروں گا، ہاں ایک عجیب کام اور تعجب: کیونکہ ان کے داناؤں کی حکمت نابود ہو جائے گی اور ان کے فہیموں کی سمجھ چھپا لی جائے گی۔ افسوس ان پر جو اپنی مشورت خداوند سے چھپانے کے لیے گہرائی میں جاتے ہیں، اور ان کے کام اندھیرے میں ہیں، اور وہ کہتے ہیں، کون ہمیں دیکھتا ہے؟ اور کون ہمیں جانتا ہے؟ بے شک تمہارا چیزوں کو الٹا کر دینا کمہار کی مٹی کے مانند شمار ہوگا: کیا بنائی ہوئی چیز اپنے بنانے والے کے حق میں کہے گی، اس نے مجھ نہیں بنایا؟ یا جو چیز بنائی گئی ہے وہ اپنے بنانے والے کے حق میں کہے گی، اس کو سمجھ نہ تھی؟ اشعیا 29:9-16۔

تمام نبیوں نے آخری دنوں کے بارے میں کلام کیا، اور 'daily' 'daily' کے معنی کو الٹا دینے کی خاطر کھلم کھلا جھوٹ بولنا ناقابلِ معافی گناہ کی تعریف سے بہت حد تک مشابہ ہے۔ کسی شخص کو ہمیشہ کے لیے کھویا ہوا ٹھہرا دینا انسانوں کے بس یا دوسروں پر ان کے اخلاقی اختیار میں نہیں، لیکن یہاں اسی بات کی نشاندہی نہیں کی جا رہی۔

کتاب اشعیا میں وہ لوگ جو ہر چیز کو الٹا کر دیتے ہیں—جو دراصل اسی بات کا ایک اور اظہار ہے جسے اشعیا کہیں اور اندھیرے کو روشنی اور روشنی کو اندھیرا کہنا قرار دیتا ہے—ان کی شناخت ان بزرگوں کے طور پر کی گئی ہے جو یروشلم پر حکمرانی کرتے ہیں، جب ان کا آخری فیصلہ بیان کیا جا رہا ہوتا ہے۔

افسوس اُن پر جو بدی کو بھلائی اور بھلائی کو بدی کہتے ہیں؛ جو تاریکی کو روشنی اور روشنی کو تاریکی ٹھہراتے ہیں؛ جو کڑوے کو میٹھا اور میٹھے کو کڑوا بنا دیتے ہیں! افسوس اُن پر جو اپنی ہی نظر میں دانا اور اپنے ہی خیال میں سمجھدار ہیں! افسوس اُن پر جو بے پینے میں زور آور ہیں، اور تیز شراب کو ملا کر پینے میں طاقتور مرد ہیں؛ جو رشوت کے عوض شریروں کو راست ٹھہراتے ہیں اور راستباز سے اُس کی راستبازی چھین لیتے ہیں! اسی لیے جیسے آگ پرالی کو کھا جاتی ہے اور شعلہ بھوسے کو بھسم کر دیتا ہے، ویسے ہی اُن کی جڑ گل سڑ جائے گی اور اُن کا پھول گرد کی مانند اڑ جائے گا، کیونکہ انہوں نے رب الافواج کی شریعت کو ٹھکرا دیا ہے اور اسرائیل کے قدوس کے کلام کو حقیر جانا ہے۔ اسی سبب خداوند کا غضب اپنی قوم پر بھڑکا، اور اُس نے اُن پر اپنا ہاتھ دراز کیا اور انہیں مارا؛ اور پہاڑ کانپ اُٹھے اور اُن کی لاشیں گلیوں کے بیچ ٹکڑے ٹکڑے ہو گئیں۔ اس سب کے باوجود اُس کا غضب پھر بھی نہیں ٹلا بلکہ اُس کا ہاتھ اب تک پھیلا ہوا ہے۔ اور وہ دور کی قوموں کے لیے ایک جھنڈا بلند کرے گا اور زمین کی انتہا سے انہیں سیٹی دے کر بلائے گا؛ اور دیکھو، وہ تیزی کے ساتھ فوراً پہنچیں گے۔ اشعیا 26:5-20۔

خدا کا علم (ایک لاکھ چوالیس ہزار) قریب الوقوع اتوار کے قانون کے موقع پر بطور علم بلند کیا جاتا ہے، اور اسی وقت "خداوند کا قہر اپنی قوم پر بھڑک اُٹھتا ہے"، اور وہ "ان پر اپنا ہاتھ دراز کرتا ہے"، اور "انہیں مارتا ہے"، اور "ان کی لاشیں گلیوں کے بیچوں بیچ چیر دی جائیں گی۔" یہ "گلیوں کے بیچ" یروشلم کی گلیاں ہیں جب حزقی ایل باب نو کے ہلاک کرنے والے فرشتوں کو یہ حکم دیا جاتا ہے کہ "اور مار ڈالو؛ تمہاری آنکھ نہ ترس کھائے، اور نہ تم رحم کرو۔ بوڑھے اور جوان اور کنواریاں اور بچے اور عورتیں، سب کو مار ڈالو؛ لیکن جس پر نشان ہو اس کے نزدیک نہ جانا؛ اور میرے مقدس سے شروع کرو۔ تب انہوں نے اُن بزرگوں سے شروع کیا جو گھر کے سامنے تھے۔" حزقی ایل کے "بزرگ"، جن کے بارے میں سسٹر وائٹ کہتی ہیں کہ وہ وہ لوگ تھے جو قوم کے نگہبان ہونے والے تھے، یسعیاہ کے "افرائیم کے شرابی" ہیں جو ابواب اٹھائیس اور انتیس میں "چیزوں کو الٹا پلٹا کرتے ہیں۔"

پانچویں باب میں وہ اُن لوگوں کے طور پر بیان کیے گئے ہیں جو "شراب پینے میں زور آور ہیں، اور قوی شراب ملانے میں طاقتور مرد؛ جو اجرت کے عوض شریروں کو راست ٹھہراتے ہیں۔" کتاب "Doctrine on Doctrine" کی اشاعت کے ساتھ، بزرگوں نے مرتد پروٹسٹنٹیت کے پیالے سے پیا، اور راست ٹھہرائے جانے کی وہ جھوٹی خوشخبری پیش کی جس کا دعویٰ ہے کہ انسان مقدس نہیں بن سکتے، کہ مسیح ہمارا قائم مقام ہے مگر ہمارا نمونہ نہیں۔ یوں اس کتاب نے بدکاروں کو راست ٹھہرایا، اس اجر کے بدلے کہ اسے مرتد پروٹسٹنٹیت کی گڑی ہوئی کلیسیاؤں میں قبولیت مل جائے۔ یہ عبارت ان کے آخری فیصلے کی نشان دہی کرتی ہے، اور اُس فیصلے کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے "اسرائیل کے قدوس کے کلام کو حقیر جانا۔" انہوں نے یہ اس طرح کیا کہ "روزانہ" کی اُس تفہیم کو رد کیا جو ساعتِ عدالت کی پکار دینے والوں نے پیش کی تھی، اور مرتد پروٹسٹنٹیت کے پیالے سے پی کر۔

اس عبارت میں وہ جو میٹھا ہے اسے کڑوا اور جو کڑوا ہے اسے میٹھا بنا دیتے ہیں۔ جب فرشتہ نازل ہوتا ہے تو اس کے ہاتھ میں جو پیغام ہے وہ شیریں ہوتا ہے، لیکن اس پیغام کا اختتام تلخ ہے۔ وہ یہ دلیل دیتے ہیں

کہ حقیقی "آخری بارش" کا پیغام، جو فرشتے کے نزول کے ساتھ شروع ہوتا ہے، تلخ ہے، اور اختتام پر اسے ایک شیریں مگر جھوٹا امن و سلامتی کا پیغام قرار دیتے ہیں، کیونکہ وہ چیزوں کو الٹا سیدھا کرنے سے خود کو روک نہیں سکتے۔

وہ مقام جہاں اس گناہ کی تصویر کشی کی گئی ہے، ان کی جماعتی آزمائشی مہلت کے اختتام پر ہے۔ اس لیے مناسب ہے کہ دیکھا جائے کہ بت پرستی کے شیطانی کام کو مسیح کے کام کے طور پر قرار دینے کا ان کا عمل، ناقابل معافی گناہ کے ساتھ نبوی مماثلت رکھتا ہے، یعنی روح القدس کے کام کو شیطان کا کام قرار دینا۔ ایڈونٹسٹ تحریک کی تیسری نسل میں اس 'جھوٹ' کا داخل کیا جانا، ان کے جھوٹے 'آخری بارش' کے پیغام کی بنیادی منطق فراہم کر گیا، اور بالآخر ان پر زور آور گمراہی لے آتا ہے۔ وہی مقام جہاں ملرنے 'daily' 'daily' کے درست معنی سمجھے، وہی جگہ ہے جہاں انہیں گرا دیا گیا دکھایا گیا ہے۔

کسی طرح کوئی تمہیں دھوکا نہ دے، کیونکہ وہ دن نہ آئے گا جب تک پہلے ارتداد نہ ہو جائے اور گناہ کا آدمی، یعنی ہلاکت کا بیٹا، ظاہر نہ ہو؛ جو مخالفت کرتا ہے اور اپنے آپ کو ہر ایک سے جو خدا کہلاتا ہے یا جس کی عبادت ہوتی ہے بلند کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ خدا بن کر خدا کے پیکل میں بیٹھتا ہے اور اپنے آپ کو یہ دکھاتا ہے کہ وہ خدا ہے۔ کیا تم یاد نہیں کرتے کہ جب میں ابھی تمہارے ساتھ تھا تو میں نے تم سے یہ باتیں کہی تھیں؟ اور اب تم جانتے ہو کہ کیا چیز اسے روکے ہوئے تاکہ وہ اپنے وقت پر ظاہر ہو۔ کیونکہ بے دینی کا بھید تو ابھی سے کام کر رہا ہے؛ مگر جو اب روکنے والا ہے وہ روکے رہے گا جب تک وہ درمیان سے ہٹا نہ دیا جائے۔ اور تب وہ شریر ظاہر ہوگا جسے خداوند اپنے منہ کے سانس سے فنا کر دے گا اور اپنی آمد کے جلال کی چمک سے اسے نیست کر دے گا؛ یعنی وہ جس کی آمد شیطان کے اثر کے مطابق ہر طرح کی قوت اور نشان اور جھوٹے عجائبات کے ساتھ ہوگی، اور ہلاک ہونے والوں میں ناراستی کے ہر طرح کے فریب کے ساتھ، اس لیے کہ انہوں نے نجات پانے کے لیے سچائی کی محبت قبول نہ کی۔ اسی سبب سے خدا ان پر سخت گمراہی بھیجے گا تاکہ وہ جھوٹ پر ایمان لائیں، تاکہ وہ سب مجرم ٹھہریں جنہوں نے سچائی پر ایمان نہ لائے بلکہ ناراستی میں خوش رہے۔ ۲ تھسلنیکوں ۲:۳-۱۲۔

انبیاء نے آخری دنوں کے بارے میں، پہلے کی کسی بھی مقدس تاریخ کے مقابلے میں زیادہ کلام کیا ہے، اور یہ بات اس عبارت پر بھی صادق آتی ہے۔ ملر کے علم میں اضافے کی سنگ بنیاد وہی ہے جو 1989 میں آنے والے علم کے اضافے کی بھی سنگ بنیاد ہے، کیونکہ "daily" "daily" سے وابستہ نبوتی تاریخ کی درست تفہیم، دانی ایل باب گیارہ کی آیات 40 اور 41 کی تاریخ کو بیان کرتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر نبوت کا کوئی طالب علم بت پرستی کے کردار اور پاپائی روم کے ساتھ اس کے نبوتی تعلق کو نہ سمجھے، تو وہ یہ پہچاننے کے قابل نہ ہوگا کہ پہلے پاپائیت کے عروج کو روکنے کا کام، اور پھر پاپائیت کو زمین کے تخت پر بٹھانے کا کام، بت پرستی کے ذریعے انجام پایا تھا؛ اور وہی کام مکاشفہ باب تیرہ کے زمین کے درندے کے کردار کی تمثیل کرتا ہے، جو آغاز میں پاپائیت کو روکتا ہے، مگر پھر بدل کر اسے زمین کے تخت پر بٹھا دیتا ہے۔ مکاشفہ باب تیرہ کے زمین کے درندے کا یہ کردار، امریکہ کے مستقبل کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

ہم اپنے اگلے مضمون میں نور دریائے ہدیکل کی مہر کشائی پر غور و فکر کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔

"وہ جو ظاہر کے نیچے تک دیکھتا ہے، جو سب انسانوں کے دلوں کو پڑھتا ہے، اُن کے بارے میں جنہیں عظیم نور ملا ہے، یوں فرماتا ہے: 'وہ اپنی اخلاقی اور روحانی حالت کے باعث نہ دکھ اٹھاتے ہیں اور نہ ہی ششدر ہوتے ہیں۔' ہاں، انہوں نے اپنی ہی راہیں اختیار کی ہیں، اور اُن کی جان اپنی مکروہ چیزوں سے لذت پاتی ہے۔' پس میں بھی اُن کے لیے انہی کے فریب کو چنوں گا، اور اُن پر وہی کچھ وارد کروں گا جس سے وہ ڈرتے ہیں؛ کیونکہ جب میں نے پکارا تو کسی نے جواب نہ دیا؛ جب میں بولا تو انہوں نے نہ سنا؛ بلکہ انہوں نے میری آنکھوں کے سامنے بدی کی، اور وہی اختیار کیا جس سے میں خوش نہ تھا۔' خدا اُن پر سخت گمراہی بھیجے گا تاکہ وہ جھوٹ پر ایمان لائیں، کیونکہ انہوں نے

حق کی محبت قبول نہ کی تاکہ نجات پائیں، 'بلکہ ناراستی میں خوشی پائی۔' یسعیاہ 3:66، 4:2
تھسلنیکوں 2:11، 10، 12۔

"آسمانی معلم نے دریافت فرمایا: 'اس سے بڑھ کر کون سا فریب ذہن کو بہکا سکتا ہے کہ تم یہ دعویٰ کرو کہ تم صحیح بنیاد پر تعمیر کر رہے ہو اور خدا تمہارے اعمال کو قبول کرتا ہے، حالانکہ فی الحقیقت تم بہت سی باتوں میں دنیوی مصلحت کے مطابق کام کر رہے ہو اور یہوواہ کے خلاف گناہ کر رہے ہو؟ آہ، یہ ایک عظیم دھوکا ہے، ایک دل فریب فریب، جو ذہنوں پر قابض ہو جاتا ہے، جب وہ لوگ جنہوں نے کبھی حق کو جانا تھا، دینداری کی صورت کو اس کی روح اور قدرت سمجھ بیٹھتے ہیں؛ جب وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ دولت مند ہیں اور مال سے معمور ہیں اور کسی چیز کے محتاج نہیں، حالانکہ حقیقت میں وہ ہر چیز کے محتاج ہیں۔"

"خدا اپنے اُن وفادار خادموں کے بارے میں نہیں بدلا جو اپنے لباس ے داغ رکھے ہوئے ہیں۔ لیکن بہت سے لوگ پکار رہے ہیں، 'سلامتی اور امن،' جبکہ اچانک ہلاکت اُن پر آ پڑتی ہے۔ جب تک کامل توبہ نہ ہو، جب تک لوگ اقرار کے ذریعے اپنے دلوں کو فروتن نہ کریں اور حق کو جیسا کہ وہ یسوع میں ے قبول نہ کریں، وہ کبھی آسمان میں داخل نہ ہوں گے۔ جب ہماری صفوں میں تطہیر واقع ہوگی، تو ہم پھرے فکری سے آرام نہ کریں گے، اس بات پر فخر کرتے ہوئے کہ ہم دولت مند ہیں اور مال سے مالا مال ہو گئے ہیں اور کسی چیز کے محتاج نہیں۔"

"کون سچائی کے ساتھ کہہ سکتا ہے: 'ہمارا سونا آگ میں تپا ہوا ہے؛ ہمارے لباس دنیا سے ے داغ ہیں؟' میں نے اپنے معلم کو نام نہاد راست بازی کے لباسوں کی طرف اشارہ کرتے دیکھا۔ انہیں اتار کر اُس نے نیچے کی ناپاکی کو عیاں کر دیا۔ پھر اُس نے مجھ سے کہا: 'کیا تو نہیں دیکھتی کہ انہوں نے کس بناوٹی انداز سے اپنی ناپاکی اور سیرت کی سڑاند کو ڈھانپ رکھا ہے؟' وفادار شہر کیوں کر فاحشہ بن گیا! میرے باپ کا گھر تجارت کا گھر بنا دیا گیا ہے، ایسی جگہ جہاں سے الہی حضوری اور جلال رخصت ہو چکے ہیں! اسی سبب سے کمزوری ہے، اور قوت مفقود ہے۔" Testimonies, volume 8, 249, 250